
241

16:سورۃ النحل

ترتیبِ تلاوت	نام سورہ	مکی / مدنی	تعداد رکوع	آیات	پارہ شمار	نام پارہ
16	سُوۡرَةُ النَّحۡل	مکی	16	128	14	رُبَمَا

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

آیات نمبر 1 تا 9 میں قریش مکہ کو تنبیہ کہ عذاب الٰہی ایک حقیقت ہے اس کے لئے جلدی لانے کا مطالبہ نہ کرو۔ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، اس نے یہ آسمان اور زمین کسی مقصد ہی کے تحت پیدا کئے ہیں۔ پانی کی ایک بوند سے پیدا کئے گئے انسان کو زیبا نہیں دیتا کہ وہ اپنے خالق کے سامنے اٹھ کھڑا ہو۔ دنیا کی تمام نعمتیں جو تم استعمال کرتے ہو سب اسی کی پیدا کی ہوئی ہیں۔ وہ چاہتا تو سب کو ہدایت دے دیتا لیکن کیونکہ یہ زندگی ایک امتحان ہے، اس نے اطاعت و نافرمانی کا یہ اختیار انسان کو بخش دیا ہے

اَتٰۤى اَمۡرُ اللّٰهِ فَلَا تَسۡتَعۡجِلُوۡهُ‌ؕ اللہ کا حکم قریب آ پہنچا ہے پس اس کے لئے جلدی نہ کرو سُبۡحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى عَمَّا يُشۡرِكُوۡنَ ﴿۱﴾ جو شرک یہ لوگ کر رہے ہیں اللہ کی ذات اس سے پاک اور برتر ہے يُنَزِّلُ الۡمَلٰۤـئِكَةَ بِالرُّوۡحِ مِنۡ اَمۡرِهٖ عَلٰى مَنۡ يَّشَآءُ مِنۡ عِبَادِهٖۤ اَنۡ اَنۡذِرُوۡۤا اَنَّهٗ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّاۤ اَنَا فَاتَّقُوۡنِ ﴿۲﴾ وہ اپنے حکم سے فرشتوں کو وحی دے کر اپنے بندوں میں سے جس پر چاہتا ہے نازل کرتا ہے کہ لوگوں کو اس بات سے خبردار کر دے کہ میرے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں سو مجھ سے ڈرتے رہو خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضَ بِالۡحَـقِّ‌ؕ اس نے آسمانوں اور زمین کو کسی مصلحت کے تحت ہی پیدا کیا ہے تَعٰلٰى عَمَّا يُشۡرِكُوۡنَ ﴿۳﴾



جو شرک یہ لوگ کر رہے ہیں اللہ کی ذات اس سے برتر ہے خَلَقَ الۡاِنۡسَانَ مِنۡ نُّطۡفَةٍ فَاِذَا هُوَ خَصِيۡمٌ مُّبِيۡنٌ ﴿۴﴾ اس نے انسان کو ایک نطفہ سے پیدا کیا لیکن پھر وہ اپنے رب ہی سے برملا جھگڑنے لگا وَ الۡاَنۡعَامَ خَلَقَهَا ۚ لَكُمۡ فِيۡهَا دِفۡءٌ وَّ مَنَافِعُ وَ مِنۡهَا تَاۡكُلُوۡنَ ﴿۵﴾ اور اس نے مویشی چوپائے پیدا کئے جن میں تمہارے لئے سردی سے بچاؤ کا سامان بھی ہے اور دوسرے فائدے بھی اور ان میں سے بعض کو تم کھاتے بھی ہو وَ لَكُمۡ فِيۡهَا جَمَالٌ حِيۡنَ تُرِيۡحُوۡنَ وَ حِيۡنَ تَسۡرَحُوۡنَ ﴿۶﴾ نیز جب تم انہیں شام کو چرا کر واپس لاتے ہو اور جب صبح چرانے لے جاتے ہو تو اس ریوڑ کا منظر تمہارے لئے بڑا دلکش اور عزت و شان کا باعث ہوتا ہے وَ تَحۡمِلُ اَثۡقَالَكُمۡ اِلٰى بَلَدٍ لَّمۡ تَكُوۡنُوۡا بٰلِغِيۡهِ اِلَّا بِشِقِّ الۡاَنۡفُسِ ؕ اور یہ چوپائے تمہارے بوجھ اٹھا کر ایسے دور دراز شہروں تک بھی لے جاتے ہیں جہاں تم سخت مشقت کے بغیر نہیں پہنچ سکتے تھے اِنَّ رَبَّكُمۡ لَرَءُوۡفٌ رَّحِيۡمٌ ﴿۷﴾ بلاشبہ تمہارا رب بڑا ہی شفیق اور ہمیشہ رحم کرنے والا ہے وَّ الۡخَيۡلَ وَ الۡبِغَالَ وَ الۡحَمِيۡرَ لِتَرۡكَبُوۡهَا وَ زِيۡنَةً ؕ اس نے گھوڑے، خچر اور گدھے بھی پیدا کئے تاکہ تم ان پر سواری کرو اور وہ تمہارے لئے زینت کا باعث بھی ہیں وَ يَخۡلُقُ مَا لَا تَعۡلَمُوۡنَ ﴿۸﴾ اور وہ بہت سی ایسی چیزیں بھی پیدا کرتا ہے جن کا تمہیں علم تک نہیں ہے وَ عَلَى اللّٰهِ قَصۡدُ السَّبِيۡلِ وَ مِنۡهَا جَآئِرٌ ؕ اور اللہ ہی کے ذمہ ہے سیدھا راستہ دکھانا جبکہ ٹیڑھے راستے بھی موجود ہیں وَ لَوۡ شَآءَ لَهَدٰٮكُمۡ

اَجْمَعِيْنَ۝۹ اگر وہ چاہتا تو تم سب کو ہدایت دے دیتا لیکن کیونکہ اس زندگی کا مقصد ہی امتحان ہے اس لئے یہ اختیار اس نے تمہیں عطا کر دیا ہے کہ چاہے ہدایت کا راستہ اختیار کر لو اور چاہے شیطان کے راستہ پر چل پڑو، پھر بالآخر قیامت کے دن ہر شخص کے اعمال کے مطابق اس کا مستقل ٹھکانہ جنت یا جہنم ہو گا رکوع[۱]